سوال

(573) مقتدی کا امام کے ساتھ اللہ اکبر یا سمع اللہ وغیرہ کے الفاظ کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مقتدی امام کے ساتھ ''اللہ اکبر'' اور ''سمع اللہ، وغیرہ کے الفاظ کہے یا کہ نہ کہے؟ مثلاً جب امام رکوع کو جاتا ہے تو کہتا ہے 'اَللّٰہ اَکبَر' تو مقتدی بھی ا اکبر کہے اور اٹھتے ہوئے امام کہتا ہے 'سَمِعَ اللّٰہُ...الخ' اور کیا مقتدی بھی 'سَمِعَ اللّٰہُ' کہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے ساتھ مقتدی بھی تکبیر کہے۔ حدیث میں ہے:

'اِذَا کَبَرَ فَکَبِّرُوا، اَی لِلاِحرَامِ، اَو مُطلَقًا۔ فَیَشمَلُ تَکبِیرَ التَّقل۔ زَادَ اَبُودَاوُدَ، وَلَا تُکَبِّرُوا حَتّٰی یُکَبِّرَ' المرعاة: ۱۲۱/۲

مقتدی کے لیے تسمیع کے بارے میں اہلِ علم کا اختلاف ہے۔ اصل یہ ہے کہ صرف تحمید پر اکتفاء کرے۔ صاحب ''المرعاة'' فرماتے ہیں:

'وَلَیسَ فِی جَمعِ المَامُومِ بَینَ التَّسمِیعِ، وَالتَّحمِیدِ۔ حَدِیثٌ صَحِیحٌ صَرِیحٌ۔ قَالَ الحَافِظُ: زَادَ الشَّافِعِیُّ أَنَّ المَامُومَ یَجمَعُهُمَا أَیضًا، لٰکِن لَم یَصِح فِی ذٰلِکَ شَیئٌ' (۶۳۷/۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 503

محدث فتویٰ